REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ ۱۲ تبوک ۱۳۴۰ ہش ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء نمبر ۲۳۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ اکتوبر بوقت سوا آٹھ بجے صبح

کل حضور اقدس کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی بخار بھی نہیں تھا۔ اور اسہال بھی نہیں ہوئے۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

نوٹ :۔ کل کی رپورٹ میں ایک غلطی ہوگئی ہے۔ ۱۲ بجے سے ۷ بجے شام تک حضور کو دس دفعہ اسہال آئے تھے۔ مگر رپورٹ میں غلطی سے "بعض دفعہ اسہال آئے" کے الفاظ چھپ گئے ہیں۔

یوپی (بھارت) کے فرقہ وارانہ فسادات ڈیرہ دون مظفر نگر اور آگرہ تک پھیل گئے

اِس وقت تک بتیس افراد ھلاک ھوچکے ھیں

نئی دھلی ۱۱ اکتوبر۔ بھارت کے صوبہ یوپی میں چند دنوں سے ھندو مسلم فسادات کا جو سلسلہ شروع ھے وہ اب ڈیرہ دون مظفر نگر لکھنؤ اور بنارس تک پھیل گیا ھے۔ اس وقت تک ان فسادات میں ۳۲ افراد ھلاک ھوچکے ھیں۔ ڈیرہ دون میں ایک آدمی کو چھرا گھونپ دیا گیا۔ آگرہ میں بھی ایک شخص کو چھرا گھونپ دیا گیا۔ مظفر نگر میں جہاں زبردست کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ایک سو افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ میرٹھ میں چھرا گھونپنے کی وارداتوں کے باعث جو لوگ زخمی ہوگئے تھے۔ ان میں سے مزید دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ اس طرح میرٹھ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۸ تک پہونچ گئی۔ فساد سے متاثرہ شہروں میں پولیس کے گشتی دستوں کی تعداد بڑھادی گئی ہے۔

مدھیہ پردیش کی ریاست بستر میں بھی فرقہ دارانہ کشیدگی پھیل گئی ہے۔ چنانچہ بستر کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہاں دفعہ ۱۴۴ کے تحت جلسوں کی ممانعت کا حکم نافذ کردیا ہے — علی گڑھ میں دن کے وقت کرفیو اٹھا لیا گیا لیکن رات کو پھر کرفیو نافذ کردیا گیا۔ کل انہتر ۶۹ افراد کو حفاظتی نظربندی کے قانون کے تحت گرفتار کیا گیا۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے ڈاکٹر طاہر سیف الدین صاحب نے طلباء اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھیں

روسی ماہرین اور پاکستانی افسروں کے درمیان بات چیت شروع ہوگئی

اگلے ماہ تیل کی تلاش کا کام شروع کردیا جائیگا

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ مسٹر یوری گرانشیف کی قیادت میں روسی ماہرین اور سائنسدانوں کی ایک ہراول جماعت نے تیل و گیس کی ترقیاتی کارپوریشن کے افسروں سے بات چیت شروع کردی۔ یہ جماعت گذشتہ ہفتے یہاں پہونچی تھی ٹیم کے باقی ارکان ماہ رواں کے آخر تک پاکستان پہنچ جائیں گے تیل کی تلاش کے سلسلہ میں جو مشینیں اور سامان استعمال کیا جائے گا وہ اگلے ماہ یہاں پہونچ جائے گا۔ سب سے پہلے پوٹھوہار کے علاقہ میں تیل کی تلاش شروع ہوگی۔ یہی کارپوریشن بعد میں پورے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان میں تیل کی تلاش کرے گی۔ تیل کی تلاش کے سلسلہ میں روس سے موجودہ معاہدہ پانچ سال کے لئے ہے توقع ہے کہ اس وقت تک پاکستان میں کافی تعداد میں تربیت یافتہ افراد تیار ہوجائیں گے۔ جو ملک میں تیل و گیس کے وسائل کی تلاش کا کام کریں گے۔

کویت سے برطانوی فوجوں کا انخلاء

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ بی بی سی لنڈن نے کویت ریڈیو کے حوالہ سے اطلاع دی ہے۔ کہ کویت سے تمام برطانوی فوجوں کا انخلا مکمل ہوگیا ہے۔ ریڈیو نے کہا ہے کہ صرف چند ایک برطانوی ٹیکنیشن کویت میں رہ گئے ہیں۔ اور یہ ٹیکنیشن مزید کچھ عرصہ کے لئے وہاں رہیں گے ؛

تحریکِ دُعا

— حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی —

میرا نواسہ عزیز طارق احمد اکبر تبدیلیٔ آب وہوا کے لئے مبشر احمد نے میرے پاس بھیج دیا ہے۔ یہاں آکر بھی تین روز اس کو دمہ کا شدید دورہ رہا۔ اب حالت بہتر ہے مگر کھانسی ابھی ہے۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

مبارکہ بام ویو ۵ ڈیوس روڈ لاہور

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۱ اکتوبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر ذیابیطس اور دل کے عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

عوام کو لوٹنے کی کوشش اب برداشت نہیں کی جائیگی

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے صنعت کاروں کو متنبہ کیا ہے کہ حکومت عوام کو مزید لوٹنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ صنعتی میدان میں اجارہ داری کا رجحان ختم ہونا چاہیئے۔ وزیر صنعت لاھور میں صوبائی محکمہ صنعت کے اعلیٰ احکام تجارتی بنکوں کے نمائندوں اور چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کے حکام سے خطاب کررہے تھے۔

مسٹر ابوالقاسم نے کہا صنعتی ترقی کے بارے میں موجودہ حکومت کے پروگرام کا مقصد صنعتی پیداوار بڑھانے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ عام ضرورت کی اشیاء موزوں قیمتوں پر مل سکیں۔ آپ نے صوبائی حکام سے کہا کہ وہ صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لئے متحدہ کوشش کریں۔ اور حکومت نے جن صنعتی شعبوں میں جو ترقیاتی سکیمیں شروع کر رکھی ہیں۔ انہیں بھی جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے محکمہ صنعت کے حکام کو ہدایت کی کہ گزشتہ دو برس میں مختلف صنعتوں نے جو ترقی کی ہے وہ اس کے بارے میں مفصل رپورٹ حکومت کو پیش کریں ؛

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

مومن کا ہر دن پہلے دن سے بہتر ہونا چاہیئے

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور صدر انصار اللہ مجلس مرکزیہ نے گزشتہ ہفتہ کے روز بعد نماز مغرب مسجد دارالرحمت غربی میں ایک نہایت دلپذیر تقریر ارشاد فرمائی جس میں آپ نے اس امر کی وضاحت فرمائی کہ مومن کی زندگی کا ہر آنے والا دن پہلے دن سے بہتر ہوتا ہے۔ اسی طرح جماعتوں کا حال ہے کہ ہر روز ان کا قدم شاہراہ ترقی پر آگے ہی آگے بڑھتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جو قوم روز بروز ترقی کی رفتار قائم نہیں رکھ سکتی۔ وہ اپنے مقام سے جلد گر جاتی ہے۔ اور انحطاط کی منزلیں طے کرنے لگتی ہے۔ کیونکہ اس دنیا میں "ٹھہراؤ" کا کوئی مطلب نہیں۔ زندگی ہمیشہ تغیر پذیر رہتی ہے۔ زمانہ ایک دریا کی طرح ہمیشہ رواں دواں ہے۔ جو لوگ اس کی رفتار کا ساتھ نہیں دیتے۔ اور پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی ٹھکانا نہیں نہ کوئی جائے قیام ہے۔ بلکہ لازماً ان کو پیچھے کی طرف گرنا پڑتا ہے۔ جمود دراصل کوئی چیز نہیں۔ قدم یا آگے بڑھے گا یا پیچھے ہٹے گا۔ افراد واقوام کی تاریخ کا مطالعہ اس کا شاہد ہے۔ جن افراد نے ترقی کرنا چھوڑ دی۔ وہ جلد ہی گر گئے۔ اسی طرح جس قوم نے آگے بڑھنا چھوڑ دیا۔ وہ جلد ہی زوال کے جنگل میں آ گئی اور آگے بڑھنے والی اقوام کا شکار ہو گئی۔

فرسٹم کہ خار از پا کشم محمل نہاں شد از نظر
یک لحظہ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد

چلتے قافلہ میں اگر کوئی شخص کسی وجہ سے ٹھہرتا ہے تو قافلہ اس کا انتظار نہیں کرتا وہ اپنی منزل ایک شخص کی کوتاہی کی وجہ سے کھوٹی نہیں کر سکتا۔ جو شخص قافلہ سے بچھڑ جاتا ہے۔ وہ کبھی اس کمی کو پورا نہیں کر سکتا۔ اس کو خود ہی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔

جماعت احمدیہ دنیا میں اسلام کی اشاعت کا مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔ اس مقصد کے حصول میں جماعت کا ہر دن ترقی کا دن ہوتا ہے۔ اس کا قدم روز بروز آگے ہی بڑھتا جا رہا ہے۔ کل جو حالت تھی۔ آج اس سے بہتر حالت ہے۔ آج سے ایک سال پہلے جو حالت تھی۔ آج جماعت اس سے بڑھ کر ترقی کر گئی ہے۔ اور اگر بقول صاحبزادہ موصوف ایک دن کو ایک وحدت مقرر کیا جائے۔ تو آج جماعت احمدیہ ایک سال میں ۳۶۵ وحدتیں ترقی کر چکی ہے۔ اور دس سال میں ۳۶۵۰ وحدتیں ترقی کی طے کر چکی ہے۔ جماعت کی یہ رفتار ترقی اتنی ظاہر و باہر ہے کہ صرف ایک متعصب انسان ہی جو جماعت کے متعلق ہر سچائی سے انکار کرنے پر تلا ہوا ہو۔ اس سے انکار کر سکتا ہے۔

اس حقیقت کو معلوم کرنے کے کئی پیمانے ہو سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کو ہی پیمانہ مقرر کر لیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہر سال پہلے کی نسبت شمولیت کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہی ہوتی ہے۔ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بحیثیت مجموعی ہر پہلو سے جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا ہے۔ البتہ بعض لوگوں کو جن کے دل میں زیغ ہے یہ چیز نظر نہ آتی ہو۔ یا وہ دیدہ دانستہ دیکھنا نہ چاہیں۔ تو وہ اور بات ہے اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی رفتار ترقی میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا۔ یہ الٰہی جماعت ہے۔ اس کا قدم تو آگے ہی بڑھتا ہے۔ اور ہمیں علم ہے کہ الٰہی جماعتوں کے خلاف جتنی اندرونی یا بیرونی مخالفت ہوتی ہے اتنی ہی وہ ترقی کرتی چلی جاتی ہیں الا ماشاء اللہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ

یعنی اللہ تعالیٰ ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تو غیر مبدل ہے وہ تو جیسا ازل سے ہے ویسا ہی آج ہے۔ اور ابد تک ویسا ہی رہے گا۔ دراصل یہ بات کائنات کے متعلق ہے۔ جس میں الٰہی جماعتیں نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔ کیونکہ اس کی شان انسانوں پر اپنی مقرر کردہ جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ واضح سے واضح تر ہوتی جاتی ہے اس لئے جب تک مقدر ہے اس کی مقرر کردہ جماعت ترقی ہی کرتی چلی جاتی ہے۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ نے اس کے سپرد کیا ہوتا ہے۔ وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ کی تقدیر واضح ہے کہ اس نے تمام دنیا میں ازسرنو اسلام کو قائم کرنا ہے۔ اور باری تعالیٰ

(باقی دیکھیں صفحہ ۷)

نگران بورڈ کا اجلاس منعقدہ یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء

بعض اہم اصلاحی فیصلہ جات

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی صدر نگران بورڈ —

نگران بورڈ کا چھٹا اجلاس یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء کو وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے کمرے میں منعقد ہوا۔ تمام ممبران یعنی شیخ بشیر احمد صاحب اور مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا اور چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ اور شیخ محمد احمد صاحب لائل پور۔ صدر مجلس وقف جدید اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور حافظ عبدالسلام صاحب قائم مقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ اور خاکسار مرزا بشیر احمد شریک اجلاس ہوئے۔

(۱) دعا کے بعد سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا توضیحی ارشاد محررہ ۶۱/۹/۱۶ جس میں حضور نے نگران بورڈ کے متعلق وضاحت فرمائی ہے کہ اسے ہر صیغہ کا معائنہ کرنے اور نگرانی کرنے اور مسلوں کے دیکھنے کا اختیار ہے پڑھ کر سنایا گیا اور ریکارڈ کیا گیا۔

(۲) اس کے بعد نگران بورڈ نے اتفاق رائے سے اس دلی خوشی کا اظہار کیا کہ گوجرانوالہ میں جو چار ضلعوں کے خدام کا تربیتی اجتماع گزشتہ دنوں میں ہوا ہے۔ وہ خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا ہے۔ اور اس کی وجہ سے اس علاقے کے نوجوانوں میں نئی زندگی کی لہر اور کام کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ نگران بورڈ تجویز کرتا ہے کہ اس قسم کے اجتماعات مختلف مرکزوں میں ضرور وقفے وقفے کے ساتھ ہوتے رہنے چاہئیں۔ تاکہ جماعت کی بیداری اور نوجوانوں کی تربیت کا موجب ہوں۔ اسی طرح جو اجتماع عہدیداران جماعت ضلع شیخوپورہ کا گزشتہ دنوں میں شیخوپورہ میں ہوا ہے وہ بھی خدا کے فضل سے بہت کامیاب اور مفید اور نتیجہ خیز رہا ہے۔ اسی طرح کراچی اور راولپنڈی اور دیگر مقامات کے اجتماعات بھی ایک عرصہ سے بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیاب نتائج پیدا کر رہے ہیں۔ فیصلہ کیا گیا کہ نگران بورڈ کی طرف سے جماعت میں تحریک کی جائے کہ خدام اور انصار اللہ اور عہدیداران جماعت کے اجتماعات مناسب موقعہ پر مناسب مقامات میں ضرور وقتاً فوقتاً منعقد کئے جائیں۔ تاکہ وہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ اور عہدیداران جماعت کی تربیت اور بیداری کا موجب ہوں اور نیکی اور خدمت اور قربانی اور اتحاد جماعت کے جذبے کو ترقی دیں۔

(۳) صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائی گئی کہ کچھ عرصہ سے پاکستان میں مسیحی مشنریوں کی تبلیغی مساعی کا زور ہو رہا ہے۔ اور جیسا کہ بعض اخباری رپورٹوں سے ظاہر ہے ناواقف مسلمانوں کا ایک طبقہ اپنی جہالت اور اسلامی تعلیم سے ناواقفیت کی وجہ سے عیسائیت کی آغوش میں جا رہا ہے۔ اس تحریک کو زیادہ تر دو وجہ سے تقویت حاصل ہوئی ہے ایک تو امریکن ایڈ کی وجہ سے جس کے نتیجہ میں ملک میں امریکن مشنریوں کا گویا سیلاب آ رہا ہے دوسرے اس وجہ سے کہ ملک میں حکومت کے سکولوں کی تعداد بہت کم ہے اور مسلمان بچے اور بچیاں مجبوراً عیسائی سکولوں میں (خواہ وہ امریکن ہیں یا کہ دوسرے عیسائی سکول) داخلہ لینے کا رستہ تلاش کرتے ہیں۔ اور پھر کچی عمر میں خاموش طور پر عیسائیت کے خیالات اور تمدن سے متاثر ہوتے ہیں۔ نگران بورڈ میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ اس کے متعلق جماعت کی طرف سے بھی اور حکومت کو توجہ دلانے کے ذریعہ بھی مناسب اور مؤثر تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۴) فیصلہ کیا گیا کہ صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائی جائے کہ کوہ مری میں ایک تبلیغی مرکز ایک لائبریری کے قیام کے متعلق مناسب تدابیر اختیار کرے۔

نوٹ

اس کے علاوہ بعض انفرادی کیسوں میں فیصلہ کیا گیا اور بعض مزید اصلاحی تجاویز بھی کی گئیں۔ جن کی تکمیل کے بعد ان کی اشاعت ہو سکے گی۔ والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

صدر نگران بورڈ ربوہ ۶۱/۱۰/۵

حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب رضؓ کا ایک مکتوب

تقریب رخصتانہ پر اپنی صاحبزادی کو نہائیت قیمتی نصائح

محترمہ صاحبزادی آمنہ طیبہ صاحبہ سلمہا اللہ تعالےٰ (بیگم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب) نے اپنے والد محترم حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب مرحوم و مغفور کا ایک مکتوب برائے اشاعت ارسال فرمایا ہے جو آپ نے ان کی شادی کے موقعہ پر نصائح کے طور پر تحریر فرمایا تھا۔

یہ خط شکریہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے اس سے حضرت نواب صاحب کے تعلق باللہ۔ اسلام اور احمدیت پر مستحکم ایمان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق عزت و احترام کے غیر معمولی جذبات اور ان کے دیگر متعدد خصائل حسنہ پر روشنی پڑتی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اپنی بچی کو رخصت کرتے وقت ایک نیک باپ کے کیا جذبات و احساسات ہوتے ہیں۔

(ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دار السلام

قادیان

۲۲ رجنوری ۳۹ء

میری پیاری بچی طیبہ! خدا تمہارا حافظ و ناصر ہو!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ،

آج تم ہم سے جدا ہوتی ہو۔ طبیعت میں دو متضاد جذبات کی کشمکش ہو رہی ہے۔ ایک طرف تمہاری شادی کی خوشی ہے اور اس بات کی خوشی ہے کہ ایک شریف ترین خاندان میں تم بیاہی جا رہی ہو۔ دوسری طرف تمہارے جانے کا صدمہ ہو رہا ہے آنکھوں میں تمہارے بچپن سے جوانی تک کے واقعات پھر جاتے ہیں تم میرے گلستان امید کی بہترین کلی تھیں ایک وقت تھا کہ سرخ سفید بھولا بھالا گوشت کا لوتھڑا مجھے اس قدر پیارا اور عزیز تھا کہ دنیا کی ہر ایک چیز اس کے مقابلہ میں ہیچ نظر آتی تھی۔ بعد میں اللہ تعالےٰ نے اور بھی تمہارے بہن بھائی دیئے لیکن ان کے آنے سے تمہاری محبت میں کمی نہیں آئی میں نے تم کو لڑکوں سے کبھی کم نہیں سمجھا میں نے اللہ تعالےٰ کی عنایت اور مہربانی سے تمہاری تعلیم و تربیت میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی اور حتی الامکان تمہاری ضروریات کو اپنے آرام و آسائش پر مقدم رکھا اس کی یہ وجہ نہیں کہ تم میری اولاد تھی بلکہ میں نے تم سب بھائی بہنوں کو اللہ تعالےٰ کا ایک خاص انعام تصور کیا تمہاری والدہ سے شادی کرنے سے میری سب سے بڑی خواہش اور آرزو یہی تھی کہ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا روحانی و جسمانی جزو بن جاؤں میری خواہش کی تکمیل نہیں ہو سکتی تھی جب تک کہ دنیا میں تم لوگ نہ آتے اس خواہش کا سب سے پہلا ثمرہ تم ہی ہو اس لئے جو محبت مجھے تم سے پیدا ہوئی میں اس کو آج تک اسی طرح محسوس کرتا ہوں۔ ایسی حالت میں تم خود اندازہ کر سکتی ہو کہ کسی کے تم کو حوالہ کر دینا میرے لئے کس قدر تکلیف اور صدمہ کا موجب ہو سکتا ہے لیکن قانون قدرت اور اللہ رسولؐ کی اتباع میں تم کو اپنے سے جدا کرنے پر مجبور ہوں اور ایک شریف ترین شخص کے تم کو سپرد کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ایسا ہی سلوک کرے گا جیسا کہ اس کے دادا نے اپنی بیوی کے ساتھ کیا۔ شرافت اور بزرگوں سے وابستگی سب سے بڑا بندھن ہوتی ہے اللہ کرے کہ تمہارا میاں میری حسن ظنیوں کو پورا کرنے والا ہو تم دونوں نہایت پاکیزہ اور پیار و محبت کی زندگی بسر کرو۔ تم دونوں ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنے رہو۔ دین و دنیا کی فلاح حاصل کرو۔ اللہ تعالےٰ تم کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے تمہاری زندگیاں نہایت ہموار ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت، رحمت اور فضل کا باب پیہم میسر ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے اہل و مورد تم ہمیشہ بنے رہو حضورؑ کی تعلیم اور ان کا اسوہ تمہارے لئے مشعل راہ ہو اللہ کرے تم دونوں کے جوڑ سے وہ گوہر مقصود دنیا میں ظاہر ہو جس کے آنے پر اسلامی ترقی مقدر ہے جس نے ایک بار پھر دنیا کو ورطہ ظلمت سے نکال کر نورانی دنیا میں بسا دینا ہے۔ اللہ تعالےٰ میری ان دعاؤں کو سننے والا ہے۔ اس نے میرے لئے ان ہونی کو ہونا کر کے دکھا دیا۔ اس کے لئے کوئی مشکل نہیں کہ ذرۂ ناچیز کو ثریا تک رفعت دے اس کے فضلوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ آمین

میں اپنی طرف سے حج بدل کرانا چاہتا ہوں

مخلص دعاگو اصحاب مقامی امیر کی معرفت درخواست بھجوائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حج کی خواہش کس سچے مسلمان کو نہیں مگر میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنی اس خواہش کو اس وقت تک ملتوی کرتا رہا اور اب صحت کی یہ حالت ہے کہ حج بدل کے سوا چارہ نظر نہیں آتا۔ سو جو مخلص احمدی دوست میری طرف سے حج بدل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنی جگہ کے مقامی امیر صدر یا ضلع وار امیر کی وساطت اور تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ درخواست میں ان باتوں کے متعلق صراحت ضروری ہے:-

(۱) درخواست کنندہ کی بیعت کب کی ہے؟

(۲) عمر اور صحت کی حالت کیسی ہے (حج سمندری جہاز کے رستہ کرنا ہوگا)

(۳) کیا اس سے پہلے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہے؟

(۴) امیر مقامی کی طرف سے تصدیق ہونی چاہیئے کہ درخواست کنندہ نیک اور متقی اور دعاؤں کا عادی ہے۔

(۵) دیگر متفرق امور جو درخواست میں لکھنے ضروری سمجھے جائیں۔

دوست دعا بھی کریں کہ اللہ تعالےٰ میری طرف سے مجوزہ حج بدل قبول فرمائے اور مجھے اس کے بہترین اجر سے نوازے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد ربوہ ۱/۱/۶۱

اب تم ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہو۔ اللہ کرے کہ یہ دور پہلے دور سے زیادہ مبارک ہو لیکن جب انسان زندگی کے ایک دور کو چھوڑ کر دوسرے میں داخل ہوتا ہے تو اس میں اس کو کئی قسم کی دقتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ابتدا کی معمولی سی لغزش اکثر اوقات ساری عمر کی پشیمانی کا موجب ہو جاتی ہے۔ اس لئے نئے دور میں قدم رکھتے ہوئے بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اب تمہارا بہت سے ایسے آدمیوں سے واسطہ پڑتا ہے جن کی طبیعت سے تم مانوس نہیں ہو۔ بعض بزرگوں کے لئے اپنے خیالات اور جذبات کو قربان کرنا ہوگا اور بعض افراد کے لئے اپنی طبیعت کو مجبور کر کے پیار و محبت کے جذبات پیدا کرنے ہوں گے تاکہ نئے ماحول کے قالب میں تم اپنے آپ کو ڈھال سکو بہرحال یہ ایک بڑا امتحان ہے۔ یہاں تم ان لوگوں میں تھیں جو تم کو اپنے آرام و آسائش پر مقدم رکھتے تھے۔ اب تم ان لوگوں میں جا رہی ہو جن کا تم کو بھی خیال رکھنا پڑے گا۔ تم سمجھدار، شریف خاندان اور ماں باپ کی بیٹی ہو تم کو زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں لیکن بعض وقت یاددہانی کام آجاتی ہے اس لئے تمہارے فائدہ کے لئے چند باتیں تحریر کرتا ہوں۔ سب سے پہلے تم کو اللہ تعالےٰ کے آگے جھک جانا چاہیئے۔ اس نئے دور میں کامیاب رہنے کے لئے اس سے استقامت طلب کی جائے۔ اس کا یقینی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر مشکل کے وقت وہ تمہاری راہنمائی کے لئے آن پہنچے گا اور اپنی تائید اور نصرت کے ساتھ تمہارا حامی و کار ہوگا۔ اس کے بعد تم حتی الامکان وہ طرز اختیار کرنے کی کوشش کرو گی جس سے سب کو اپنا گرویدہ کر لو اور ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور محبت کے ساتھ پیش آؤ۔ کسی کی ریس نہ کرو۔ رشتہ داروں کے دکھ درد میں شریک رہو۔ تاکہ تمہارا دکھ درد وہ اپنا دکھ درد محسوس کریں سچی خیر خواہی انجام کار دشمن کو بھی اپنا بنا دیتی ہے اور یہاں تو تم اپنے عزیزوں میں جا رہی ہو۔ لیکن اس امر کا خیال ضرور رہے کہ اس قدر اپنے آپکو نہ مٹاؤ کہ دوسرے تمہاری ہستی کو ہی نہ محسوس کریں۔ انسان کو اپنی عزت نفس کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔ جو اپنی عزت خود نہیں کرتا دوسرے بھی اس کی عزت نہیں کرتے۔ اس لئے تسلیم اور رضا میں خودداری کا پہلو ضرور شامل ہونا چاہیئے اس کے علاوہ تم کو اس بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ نکما اور بے کار آدمی دوسروں کی نظر میں بالکل گر جاتا ہے۔ اس لئے کام کرنا اور خدمت کرنا اپنا شیوہ بنا لو۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالو انسان کی حالت دنیا میں ایک جیسی نہیں رہتی، تنگی ترشی دونوں پہلو لگے ہوئے ہیں۔ تنگی میں صبر کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو بغیر کسی قسم کی گھبراہٹ کے اللہ کی نصرت، صبر شکر کے ساتھ طلب کرتے رہو۔ اور ایسی حالت میں

اپنے میاں کے لئے امن اور تسکینت کا فرشتہ بنی رہو۔ اپنے مطالبات سے ان کو تنگ نہ کرنا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالے کا فضل آجائے لیکن ایسی حالت میں ایسی قناعت نہیں چاہیئے کہ دونوں بیکار ہو کر بیٹھے رہو خود بھی اور میاں کو بھی خدا کے آگے جھکائے رکھو اور کام کرنے اور محنت کرنے کی ترغیب ان کو دیتی رہو۔ تمہاری امی اس معاملہ میں بہترین نمونہ ہیں۔ تم نے خود دیکھا ہے کہ کس قدر تنگی انہوں نے میرے ساتھ اٹھائی۔ لیکن اس وقت کو نہایت رضا اور محبت کے ساتھ گزار دیا۔ ایک طرف تو یہ تسلیم و رضا تھی اور دوسری طرف مجھے کام کرنے اور باہر نکل جانے کی ترغیب دیتی تھیں آخر اس صابر و شاکر ہستی کی دعاؤں کو اللہ تعالے نے سنا۔ ایک طرف مجھے کام کرنے پر انہوں نے آمادہ کر دیا۔ دوسری طرف ان کی دعاؤں سے اللہ تعالے نے اپنی رحمت اور فضل کے دروازے میرے پر کھول دئیے۔ اللہ تعالے تم کو اپنی امی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ گھر میں مختلف قسم کی تکالیف بھی آئیں، تنگیاں بھی آئیں لیکن اس خدا کی بندی نے اپنے میکے میں ان تکالیف کا کبھی بھی ذکر نہ کیا۔ خود اپنے نفس پر سب کچھ برداشت کیا۔ لیکن دوسروں کو اپنی تکلیف میں شامل کرنا گوارہ نہ کیا۔ وقت تھا گزر گیا۔

میری بچی! مجھے بڑی خوشی ہو گی تم بھی اپنی امی کی طرز ہی اختیار کرنا۔ وہ تمہارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ کرے کہ تم کبھی تنگی نہ دیکھو۔ لیکن فراخی میں کبھی غریبوں کی ضروریات کو نہ بھولو۔ اپنی ضروریات پر حتی الامکان ان کو مقدم رکھو۔ تم اب ایسے گھر میں جا رہی ہو جس کا کام ہی مخلوق اور غرباء کی خدمت کرنا ہے۔ اگر تم نے یہ خدمت اپنے ذمے لی تو ہمیشہ مخدوم بنی رہو گی اللہ تعالے کے لئے تواضع اختیار کرنے میں ہی عزت ہے۔ اللہ تعالے نے تم کو ایک عظیم الشان خسر دیا ہے۔ ان کی خوشنودی اور خدمت کر کے دین و دنیا کی فلاح حاصل کر سکتی ہو۔ اللہ تعالے کے آگے تسلیم و رضا کے ساتھ جھکا رہنا چاہیئے۔ باوجود دعاؤں کے اگر وہ کوئی فیصلہ صادر فرما دے تو اس کو نہایت صبر شکر سے قبول کرنا چاہیئے۔ اس نئے دور میں اکثر اوقات میاں بیوی اللہ تعالے سے غافل ہو جایا کرتے ہیں تم کو چاہیئے کہ اللہ تعالے کی محبت کو ہر ایک محبت پر مقدم رکھو۔ اس نے جو فرائض تم پر عاید کئے ہوئے ہیں ان کو ہمیشہ مقدم کرو اپنی زندگی صرف اللہ تعالے کیلئے گزارو تم دیکھو گی وہ کلی طور پر تمہارا ہو جائیگا۔ جب وہ تمہارا ہو گیا تو پھر تم کو کس کی پرواہ سب خود بخود تمہارے ہو جائیں گے۔ اب میں پیار و محبت بھرے جذبات پر اس خط کو ختم کرتا ہوں۔ تم کو اللہ تعالے کے سپرد کرتا ہوں۔ وہی تمہارا حافظ و ناصر ہو۔

مکرر آنکہ میں لکھنا بھول گیا حضرت اماں جان ہمارے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہیں۔ ان کی دعائیں اور محبت حاصل کرنے کی از حد کوشش کرنا۔ ہر وقت یہ دعا کرو کہ کسی وقت وہ کسی طرف توجہ ہونے کی وجہ سے متوجہ نہیں ہوتیں بلکہ اپنی خدمت سے اور محبت سے ان کو اپنا بناؤ اور ان کی دعائیں لو انشاء اللہ تعالے یہ خدمت تمہاری از حد نیک نصیبی کا موجب ہو گی۔ وہ بیمار رہتی ہیں تم ان کے قریب ہو گی۔ ان کی خدمت کرنا تم کو اپنا شیوہ بنا لینا چاہیئے۔ اللہ تعالے تم کو ہر نیک کام کی توفیق دے۔ آمین

فقط خاکسار محمد عبد اللہ خان

بقیہ اداریہ از صـ ۲

کی توحید اور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام ساری دنیا کو سنانا ہے۔ اس لئے ہمیں کامل یقین ہے کہ جب تک اللہ تعالے کی رضامندی کے مطابق یہ کام تکمیل کو نہ پہنچے گا جماعت احمدیہ ترقی ہی کرتی چلی جائے گی۔ اور اللہ تعالے کی شان روز بروز اس کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ دنیا پر ظاہر ہوتی جائے گی۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو اسلامی جماعت اللہ تعالے نے کھڑی کی وہ اس وقت تک منازل ترقی طے کرتی چلی گئی۔ جب تک کہ وہ کام پورا نہ ہوا جس کے لئے آپ کو اللہ تعالے نے کھڑا کیا تھا جیسا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے۔

هو الذی ارسل رسوله
بالهدیٰ ودین الحق
لیظهره علی الدین کله

یعنی اللہ تعالے نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر اس لئے بھیجا ہے کہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے۔ چنانچہ یہی ہوا ہے۔ آپ نے دنیا میں اسلام کو پیش کر کے تمام دینوں کی خرابیوں کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔ آپ نے اور آپ کی جماعت نے اس وقت کی معلومہ دنیا پر اسلام کا پورا پورا غلبہ کر کے دکھا دیا۔ نہ صرف اس لحاظ سے کہ دوسرے دینوں کو ماننے والی تمام اقوام سیاسی طور پر مغلوب ہو گئیں۔ بلکہ اس معنے میں بھی کہ اب قیامت تک دوسرے دین اسلام کی صداقتوں کے سامنے اپنی صداقتیں پیش نہیں کر سکتے۔ آپ نے توحید کو جس شان سے پیش کیا ہے۔ پہلے دینوں نے اس طرح پیش نہیں کیا تھا۔ اس لئے ان پر بت پرستی کے نہایت باریک سائے چھا گئے تھے اور پہلے دین بھی اس گرد و غبار میں گم ہو کر رہ گئے تھے۔ مگر قرآن کریم کی تعلیمات ہر زمانہ میں نصف النہار کے سورج کی طرح درخشاں ہیں۔ اور خواہ دنیا مانے یا نہ مانے آج تمام بت پرست اقوام اس کے سامنے لرزاں ہیں اور اپنی بت پرستی کی توجیہات توحید کے رنگ میں کرنے پر مجبور ہیں۔

عیسائیوں میں ہندوؤں میں۔ پارسیوں میں۔ بدھوں میں الغرض تمام موجودہ ادیان میں ایسے فرشتے پیدا ہو رہے ہیں جو توحید باری تعالے کو اپنے دینوں میں ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح اسلام کے اثر سے ان دینوں کی ابتدائی صداقتیں گرد و غبار سے الگ ہو کر سامنے آ رہی ہیں اور اس بات کو ثابت کر رہی ہیں کہ سب دینوں کی اصل اسلام ہی ہے۔ جس کا نتیجہ یقیناً یہ ہو گا کہ ایک دن دنیا سو کر اٹھے گی تو ساری دنیا کو اسلام کے نور سے منور پائے گی۔ اسی طرح سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ذریعہ جو لہر اٹھی تھی وہ ساری دنیا پر اپنا اثر قائم کر گئی ہے اور دین حق کو اس معنی میں غلبہ حاصل ہو گیا ہے کہ کوئی دین اس کے سامنے دم نہیں مار سکتا۔ اللہ تعالے نے قرآن کریم کی تعلیمات اور اسوہ حسنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں زیادہ سے زیادہ عام کرنا اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے سپرد فرمایا ہے۔ اس لئے یقیناً اس کا ہر قدم پہلے قدم سے آگے ہی پڑتا ہے الا ماشاء اللہ۔ تاریخ احمدیت کا آج تک محاسبہ کرنے سے یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچی ہے کہ اللہ تعالے کے فضل سے یہ دن چڑھتا ہے جماعت احمدیہ کی مساعی وسیع سے وسیع تر ہوتی جا رہی ہے۔ یقیناً یہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد روز بروز ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہیں۔ یہ قافلہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور اگر کوئی سست قدم ہے تو قافلہ اس کا انتظار کئے بغیر چلا چلا جا رہا ہے۔

سچائی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو بنیادی ہوتی ہیں اور انسان کے اخلاق خواہ کتنے ہی بدل جائیں وہ قائم رہتی ہیں اور انسان کے ساتھ ہمیشہ لگی رہتی ہیں وہ انہیں چھوڑتا نہیں۔ ان میں سے ایک خلق صداقت ہے۔"

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

احباب جماعت احمدیہ لاہور سے ضروری خطاب

(از مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

آپ احباب کو معلوم ہے کہ اخبار "الفضل" سلسلہ عالیہ احمدیہ کا واحد روزنامہ شائع ہونے والا اخبار ہے جو مرکز سلسلہ ربوہ سے شائع ہو کر دنیا کے کناروں تک پہنچتا ہے۔ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالے متعنا بطول حیاتہ کے روح پرور خطبات اور تازہ ارشادات اور آپ کی روزانہ صحت کی خبر اور بزرگان سلسلہ کے حالات اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے زریں ملفوظات اور علماء سلسلہ کے علمی مضامین درج ہوتے اور پر اثر نظمیں سیاسی و ملکی تازہ خبریں درج ہوتی ہیں۔

یہ اخبار ایک احمدی کے لئے روحانی غذا کا کام دیتا ہے اور مخلص احباب تو روزانہ اس کو پڑھنے کے لئے چشم براہ رہتے ہیں۔ کہ کب آئے اور حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالے کی صحت کی خبر اور مرکز ربوہ کے حالات کا علم ہو۔ نیز اس میں اسلام کے مجاہدین کے ذریعے اعلائے کلمۃ اللہ کی خبریں درج ہوتی ہیں جو ایک احمدی کے لئے یقیناً ازدیاد ایمان اور علم میں اضافہ کا موجب ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل کو نہ صرف خود خرید کر پڑھے اور اپنے بال بچوں کو پڑھائے بلکہ اسے دوسروں تک بھی پہنچائے اگر کوئی دوست اکیلا نہ خرید سکے تو وہ دو دو چار چار مل کر خریدیں اور مستفیض ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:

"احباب کو یہ بھی چاہیئے کہ دو دو چار چار دوست مل کر مشترکہ طور پر الفضل کے خریدار بنیں۔ تاکہ الفضل میں شائع ہونے والے مضامین سے فائدہ اٹھا سکیں۔ جو ایمان کی تازگی کا باعث ہوتے ہیں"

(الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء صـ ۱)

روزانہ الفضل لاہور سے خریدنے کا انتظام آپ ہر ہاکر کو آرڈر دے کر کر سکتے ہیں۔ ناغہ یا بے قاعدگی کی صورت میں ماسٹر محمد ابراہیم صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالے آپ کو اپنی ذمہ داری پہچاننے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین فقط والسلام۔

خاکسار اسد اللہ خان امیر جماعت احمدیہ لاہور

محترم ملک ممتاز علی صاحب مرحوم

(از مکرم منیر محمود صاحب معلم وقف جدید ۔ منٹگمری)

محترم ملک ممتاز علی صاحب اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مورخہ ۲۷، ۲۸ ستمبر ۱۹۶۱ء کی درمیانی شب وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

ملک صاحب مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے ۔ مجھے ان کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے ۔ احمدیت کے شیدائی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بے حد محبت رکھتے تھے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا احترام خلوص دل سے کرتے تھے ۔ جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے اور مفوضہ فرائض کو سرانجام دینے میں کوشاں رہتے تھے ۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو نبھاتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہتے تھے ملک صاحب مرحوم نے جب اپنا مکان دار الصدر غربی میں تعمیر کرایا تو شروع شروع میں ایک لمبا عرصہ چند واقف زندگی طالب علموں کو مفت رہائش کے لئے دیئے رکھا اور جب تک وہ رہے ان کے آرام کا خاص خیال رکھا ۔ ان کو یہ لگن تھی کہ میرے مکان میں واقفین زندگی کی دعائیں شامل ہو جائیں ۔ [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک وقف جدید کو خاص اہمیت دیتے ایک دفعہ ذکر فرمایا کہ اگر میرا لڑکا بڑا ہوتا تو میں بھی اس تحریک میں اپنے تئیں وقف کر دیتا اور ثواب حاصل کرتا ۔

مرحوم کو عبادت کا خاص شغف تھا ۔ پنجگانہ نماز کا التزام کرتے کوشش یہی کرتے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کی جاوے ۔ شروع شروع میں جب مسجد تعمیر نہ ہوئی تھی ایک لمبا عرصہ ان کے مکان میں ہی نمازیں پڑھی جاتی رہیں ۔ نمازیوں کے آرام کا بڑا خیال رکھتے ۔ نمازیوں کو اپنے ہاں دیکھ کر ان کے چہرہ پر خوشی کے آثار ظاہر ہو جاتے ۔ جیسے کسی کو کوئی قیمتی متاع مل گئی ہو ۔ درس سنتے اور علمی گفتگو میں بھی حصہ لیتے ۔ حضرت مسیح موعود کے مقدس کلام پر خاصہ عبور حاصل تھا ۔ اذان نہایت خوش الحانی سے دیتے اور محلہ کی مسجد میں نائب امام الصلوٰۃ مقرر تھے ۔ دعاؤں کی طرف رغبت تھی اور اکثر تہجد کی نماز بھی ادا کرتے ۔

محترم ملک صاحب کی ایک خاص خوبی ان کی سادہ زندگی تھی ۔ ہر چھوٹے بڑے سے خندہ پیشانی سے ملتے اور [illegible] باتوں کو سن کر ہمدردی کا اظہار کرتے لباس رہائش اور خوراک میں سادگی نظر آتی تھی ۔ ان کی شیریں کلامی اور اعلیٰ اخلاق سے ہر ایک متاثر ہوتا تھا ۔ ایک اعلیٰ خوبی یہ تھی کہ کسی کام کو عار نہ سمجھتے تھے گھر کے کام کاج اکثر خود کر لیا کرتے یہ خوبی آجکل بہت کم لوگوں میں نظر آتی ہے ۔ کسی وقت بھی فارغ نہ بیٹھتے بلکہ گھر آ کر چھوٹے بڑے ہر قسم کے کام خود کرنا شروع کر دیتے اور اپنے بچوں کے آرام کا خاص خیال رکھتے ۔ ان کے شوق کا یہ حال تھا کہ آہستہ آہستہ اپنے مکان کی چار دیواری کے اندر خوشنما باغیچہ لگایا اور جو بھی پھل یا سبزی ہوتی ۔ ہمسایوں کو بھی حصہ دیتے اور ہمسایوں کی ضروریات کا خیال رکھتے ۔

تبلیغ کا بے حد شوق تھا ۔ مبلغین سے خاص محبت تھی اور اکثر مبلغین کے آنے اور جانے کے وقت اسٹیشن پر آتے اگر کسی محلہ میں مبلغ کی تقریر ہو تو اسکو ضرور سننے جاتے آس پاس کے دیہاتی لوگوں کو پیغام احمدیت پہنچاتے اور چونکہ طب کا کچھ علم بھی رکھتے تھے اسلئے اکثر دوائیاں مفت تقسیم کرتے رہتے اور اس طرح خدمت خلق کا نیک نمونہ دکھاتے ۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں بڑی تندہی سے کام کرتے تھے مسیح موعود کے مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے اور ان کو رہائش کے لئے سہولتیں بہم پہنچاتے ۔

احباب دعا کریں ۔ کہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند کرے مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوی دو لڑکے اور چار لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا پیغام نوجوانوں کے نام

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خالد کے قارئین اس امر سے بخوبی آشنا ہو چکے ہیں کہ خالد کا معیار اب خدا کے فضل سے ماہ بماہ بلند تر ہو رہا ہے ۔ شکل و صورت بھی دیدہ زیب اور مضامین بھی معیاری ہیں !

صدر محترم اسبارے میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں اور ادارہ خالد آپ کی ہدایات کے پیش نظر یہ تہیہ کر چکا ہے کہ اس رسالہ کے معیار کو ہر لحاظ سے خدام کے شایان شان بنایا جائے گا ۔ چنانچہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مہتمم اشاعت جو خالد کے مدیر اعلیٰ بھی ہیں ۔ اس بارہ میں خاص محنت اور توجہ فرما رہے ہیں ۔ جس کا نتیجہ نہایت خوش کن ظاہر ہو رہا ہے ۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء ۔

ہم خدام کا فرض ہے کہ اس نیک کام میں ادارہ خالد کا ہاتھ بٹائیں ۔ اگرچہ یہ درست ہے کہ کسی رسالہ کی اشاعت بہت حد تک اسکے معیار پر منحصر ہوا کرتی ہے ۔ مگر یہ بھی غلط نہیں کہ جب تک اشاعت خاطر خواہ نہ ہو معیار کو ایک حد سے زیادہ بلند نہیں کیا جا سکتا ۔ پس :—

۱ ۔ اس جاذب نظر رسالے کو خود بھی پڑھیے اور اپنے دوستوں تک بھی پہنچایئے !

۲ ۔ عید اور دوسری خوشیوں کے موقعہ پر اپنے احباء اور اقرباء کی خدمت میں خالد کا تحفہ پیش کیجئے !

۳ ۔ غیر از جماعت دوستوں کو خالد کے ذریعہ احمدیت کا تعارف کروایئے !

۴ ۔ خالد کے لئے زیادہ سے زیادہ اشتہار حاصل کر کے مالی مسائل کو حل کرنے میں ادارے کا ہاتھ بٹایئے ۔

امید ہے کہ آپ اس رنگ میں اپنے محبوب رسالہ کی ہر ممکن خدمت کریں گے ۔ خالد کا معیار بڑھانا ہم سب کا فرض ہے ۔

تقرر امیر و نائب امیر مقامی

مولوی برکت علی صاحب لائق کو جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا امیر مقامی اور مولوی محمد حسین صاحب فاضل کو جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا نائب امیر مقامی ۳۰ ر اپریل ۱۹۶۳ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے ۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۹ ر اکتوبر کو مکرم ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب ریٹائرڈ سرجن (پنشنر) محلہ دار الرحمت غربی ربوہ نے اپنے دو بیٹوں یعنی سید ظہور احمد شاہ صاحب اور سید مقبول احمد شاہ صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا ۔ جس میں دیگر بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب کے علاوہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی ۔

سید ظہور احمد شاہ صاحب کی شادی محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بنت سید عبد الغفور صاحب مرحوم کے ساتھ اور سید مقبول احمد شاہ صاحب کی شادی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت شیخ عبد الشکور صاحب تاجر کتب گجرات کے ساتھ ہوئی ہے ۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے ان شادیوں کو ہر لحاظ سے مبارک کرے ۔ آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں ۔

زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ

شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ کیلئے نمائندگان کے اسماء جلد مطلع فرماویں

قائد عمومی : مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

(مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت غربی کے زیر اہتمام)

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

ربوہ۔ مؤرخہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت غربی (غلہ منڈی) کے زیر اہتمام محلہ کی بڑی مسجد میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت کامیاب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صدارت کے فرائض مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ادا فرمائے۔ جلسے میں علماء سلسلہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرۃ مقدسہ پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈال کر احباب جماعت کو آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع میں اپنی زندگیوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے، محبت الٰہی میں ترقی کرنے اور دین کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ میں حاضری بفضلہ تعالے معمول سے بھی زیادہ تھی۔ سامعین نے محبت و عقیدت کے ایک خاص عالم میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے اذکار مقدس کو بہت توجہ اور گہرے انہماک سے سنا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم فضل الرحمٰن صاحب نے کی۔ بعدہ محمد صدیق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پُر معارف نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے احادیث کی روشنی میں اس امر کو واضح فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے معاشرتی اور تمدنی زندگی میں بنی نوع انسان کے لئے کیسا بے نظیر اسوہ پیش فرمایا۔ ازاں بعد مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صفات الٰہیہ کے مظہر اتم تھے۔ بڑے دلنشین انداز میں واضح فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں اللہ تعالے کی صفت رب العلمین کا ظہور ہوا۔ آخر میں صدر جلسہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ۔ حضورؐ کی عبادات کی روشنی میں" کے موضوع پر ایک بہت عالمانہ ٹھوس اور پر مغز تقریر فرمائی۔ آپ نے اسلام کی رو سے عبادات کے فلسفے ان کی اہمیت اور اس ضمن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور بتایا کہ عبادات کے متعلق آنحضور نے جو تعلیم دی ہے اور اس بارہ میں جو عظیم الشان نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے اور آنحضور کی

ہمارے لئے جن پر اس زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کی عظیم ذمہ داری عائد ہے ہمارے آنحضور کے اس اسوہ پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپکو نصرت الٰہی کا مورد بنانا بہت ضروری ہے۔

دوران جلسہ میں قریشی محمد اسلم صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی مشہور نعت علیک الصلوٰۃ علیک السلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ محمد لسین صاحب ابن مکرم منشی محمد یعقوب صاحب خوشنویس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء نظم سے

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

اپنے مخصوص انداز اور دلکش آواز میں سنائی۔ نیز مکرم ماسٹر عبدالکریم صاحب ٹیلر نے "کلام محمود" میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی ایک نظم نہایت بلند آواز اور خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

آخر میں محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم کی ایک پر زور تقریر کے ریکارڈ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی اس پُر معارف، روح پرور اور معرکۃ الآراء تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا گیا۔ جو حضور ایدہ اللہ نے "سیر روحانی" کے مسحور کن موضوع پر جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر ارشاد فرمائی تھی۔ احباب جماعت جن کے دل علماء سلسلہ کی فاضلانہ تقاریر اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرۃ مقدسہ کے تذکار مقدس کے باعث پہلے ہی گداز ہو چکے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالٰی کی ریکارڈ کی ہوئی بصیرت افروز تقریر سن کر جھوم اٹھے اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ جملہ سامعین ایک اور ہی عالم میں ہیں اور عجب کیف و سرور کے عالم میں روحانیت کے اس خوان یغما سے بہرہ اندوز ہو رہے ہیں۔ ریکارڈ کی ہوئی تقاریر کے اختتام پر محلہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے فاضل مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں صدر جلسہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ایک پر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ اور یہ با برکت جلسہ نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

وقفِ جدید اور اشاعت اسلام

حضور فرماتے ہیں" تو یاد رکھو آنے والے آئیں گے اور انہیں رزق بھی خدا دیگا۔ مگر پہلے آنیوالوں کے لئے بہت برکت ہو گی۔ جو پہلے آئیں گے ان کے لئے جنت کے دروازے پہلے کھولے جائیں گے اور جو بعد میں آئیں گے ان کے لئے جنت کے دروازے بعد میں کھولے جائیں گے"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۱/۲/۵۸)

پس اے خوش نصیب لوگو حضور کے اس خطبہ کو بغور مطالعہ کرو۔ اور خدمت دین کیلئے اپنے آپکو اس نئے وقف کے ماتحت پیش کرو اور اشاعت اسلام کے لئے ہماری مالی امداد بھی کرو۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ وہ جتنی قربانی کرتا ہے۔ اتنا ہی اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنا وعدہ زیادہ عمدگی سے ادا کرے اور وہ وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے"۔

جو مجاہدین ابھی تک ۲۷ کے وعدے ادا نہیں کر سکے وہ عملی قدم اٹھائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

چوہدری محمد حیات صاحب نمبردار کا نیک نمونہ

مکرم چوہدری فیض احمد صاحب سب انسپکٹر بیت المال تحریر فرماتے ہیں:۔

"کہ چک 191/7-R ضلع بہاولنگر میں حقہ نوشی ترک کرنیکی تحریک کی گئی۔ اس پر مکرمی چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ نمبردار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے اس بناء پر حقہ چھوڑ دیا ہے۔ کہ اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لغو قرار دیا ہے اور سورۃ مومنون میں فلاح پانے والے مومنین کی یہ صفت لکھی ہے کہ وہ لغو کاموں سے بچتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے:۔ والذین ھم عن اللغو معرضون۔ چوہدری صاحب موصوف کی عمر اس وقت ۷۰ سال کے قریب ہے۔ اور اپنے اثر و رسوخ اور بوجہ نمبردار اور علاقہ میں معزز اور ڈیرہ دار ہونے کے حقہ نوشی فردوں بھی خیال کرتے تھے۔ مگر رضاء الٰہی کے حصول کے لئے اس لغو کام کو ترک کر دیا ہے"۔

اللہ تعالے چوہدری صاحب کو استقامت عطا فرمائے۔ لمثل ھذا فلیعمل العاملون

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

تار کا پتہ:۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کو تار بھجواتے وقت احباب حسب ذیل پتہ تحریر کیا کریں۔ مختصر پتہ لکھنے پر امکان ہے کہ ہمیں آپکی بھجوائی ہوئی تار نہ ملے۔ "VAKIL-UL-MAL TAHRIK -JADID RABWAH" بھجوائیں

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری لڑکی عزیزہ سیدہ طاہر بانو افریقہ سے لندن میں منتقل ہو گئی ہے۔ وہاں پہنچکر بھی وہ بعض شدید نوعیت کی تکالیف کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ احباب جماعت۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ عزیزہ موصوفہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالے عزیزہ کی جملہ تکالیف دور فرمائے اور دین و دنیا میں اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ آمین۔ عزیزہ مذکورہ ایک قدیم ترین صحابی حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی پوتی ہے۔

(خاکسار سید محمد عبدالرحیم لدھیانوی ریٹائرڈ ایس۔ ٹی۔ ای) محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الکریم جو عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے احباب اس کی مکمل شفایابی اور امتحان میں اعلیٰ نمبروں میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد عبداللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ)

۳۔ خاکسار کی بیوی عرصہ سے علیل ہیں۔ خاکسار خود بھی ان دنوں پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب ہم دونوں کے لئے دعا فرمائیں۔ (اے کیو ملک پوسٹماسٹر سری کوٹ)

نتیجہ امتحان کتاب برکات الدعا

(منعقدہ ۲۵ جون ۱۹۶۱ء زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام کتاب "برکات الدعا" کا امتحان ۲۵ جون کو منعقد ہوا۔ جس میں کل ۱۵۳ ممبرات شریک ہوئیں۔ کامیاب ممبرات کا نتیجہ درج ذیل ہے

(قسط نمبر ۲)

نام ممبرات	نمبر حاصل کردہ
لائلپور	
نصرت الرحمٰن	۵۸
ذکیہ ثروت	۵۳
اختر بشریٰ	۶۶
چنیوٹ	
امۃ الرشید	۴۱
حلیمہ پروین	۴۵
امۃ المجید عبد السلام	۴۳
طیبہ صدیقہ	۵۸
حیدر آباد سندھ	
زہرہ بیگم حسین	۶۳
بیگم این اے تالپور	۶۰
امۃ المجید تالپر	۶۰
بیگم پیر مبارک احمد	۶۳
امۃ الوہاب	۵۴
محمد آباد اسٹیٹ	
محمودہ نازل	۶۶
نسیم یاسمین	۴۳
ناصر آباد اسٹیٹ	
نور جہاں	۳۶
ملتان شہر	
مجیدہ رحمٰن	۴۴
امۃ السلام بٹ	
فضل احمد خاں	۴۹
صفیہ داؤد	۶۵
سیالکوٹ	
قمر شفیع	۲۵
شمیم بنت عبد الرحمٰن	۴۷
امۃ الرحمٰن	۶۹
قیصرہ بلقیس	۵۳
پروین اسماعیل	۴۶
امۃ الحمید	۵۸
ننکانہ صاحب	
زینب بی بی	۵۹

نام ممبرات	نمبر حاصل کردہ
کوٹ سلطان	
زینب بی بی بنت رائے خان محمد صاحب بھٹی	۴۳
ڈیرہ غازیخاں	
محسنہ اختر	۵۳
سیدہ تنویر ہاشمی	۶۱
حمیدہ خالدہ	۵۲
نصرت مبارکہ	۶۱
راولپنڈی	
ثریا جبین شیخ	۴۲
سلیمہ بانو	۴۴
منیرہ مسرت	۵۴
زاہدہ بھٹی	۴۳
امۃ القیوم	۵۳
امۃ المالک	۵۷
محسنہ تسنیم	۵۹
ارشاد فاطمہ	۵۰
منور اختر	۶۱
امۃ السلام زکیہ	۴۰
سکینہ انور	۳۸
محسنہ بنت مولوی بذل الرحمٰن	۵۱
منٹگمری	
رشیدہ بی بی خانم	۳۶

نام ممبرات	نمبر حاصل کردہ
خالدہ بشریٰ	۵۹
کراچی	
رول نمبر ۱	۵۲
۳	۵۲
۴	۶۲
۵	۵۵
۶	۵۶
۷	۴۳
۸	۴۴
۹	۵۴
۱۰	۵۷
۱۱	۴۸
۱۲	۵۱
۱۳	۴۱
۱۴	۴۴
۱۵	۵۲
۱۶	۳۶
۱۷	۴۳
۱۸	۴۲
۱۹	۴۱
۲۰	۴۳
۲۱	۶۹
۲۲	۳۶
۲۳	۵۱

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرم حوالدار سید محمد احمد شاہ صاحب لاہور چھاؤنی کا رسالہ الفرقان اس نوٹ سے واپس آگیا ہے کہ "یونٹ ٹوٹ چکی ہے" براہ کرم سید صاحب اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

ولادت

محترمی جمعدار بدر عالم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوہ مری کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ۲۷ ستمبر ۱۹۶۱ء کو ایک اور فرزند بخشا۔ اس کے نیک ہونے۔ اور عمر دراز پانے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (قمر سائیکل سیاح از کوہ مری)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے!

تاثرات

ذیل میں ماہنامہ ثقافت اکتوبر ۱۹۶۱ء کا ایک مضمون بلا تبصرہ درج کیا جاتا ہے۔

اسلام سے پہلے عیسائی دنیا کا کیا حال تھا۔ اور کس طرح ان کے علماء اور عوام الہیات کے لاطائل مسائل میں الجھے ہوئے تھے اس کا ایک دلچسپ نقشہ ایک راہب مصنف نے یوں کھینچا ہے کہ

"روم کے چاروں طرف بازاروں اور گلیوں میں بحث و مناظرہ کا بازار گرم تھا۔ اگر آپ نے کسی دکاندار سے کپڑا طلب کیا تو وہ یہ پوچھ لینا ضروری سمجھتا تھا کہ صاحب یہ تو بتلایئے کہ اگر مسیح قدیم ہے تو تنہا خدا کائنات کا خالق کیونکر ہُوا۔ اگر آپ صراف کے ہاں پہنچے اور آپ نے چاندی اور سونے کی خرید و فروخت کا ارادہ ظاہر کیا تو صراف اس مطالبہ سے کہیں زیادہ اس سوال کو اہم سمجھتا تھا کہ مسیح میں الوہیت کا عنصر قوی تھا یا جسمانیت کا۔ بحث و جدل کے اس ذوق نے اس درجہ لوگوں کے ذہنوں پر قبضہ پا رکھا تھا کہ قوم کا کوئی طبقہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ حتیٰ کہ اگر آپ نے نانبائی سے روٹی مانگی اور غلام سے یہ پوچھ لیا کہ نہانے کا پانی گرم ہے یا نہیں تو جواب سے قبل وہ آپ سے اس چیز کے بارے میں اطمینان حاصل کر لینا ضروری سمجھتا تھا کہ حضرت مریمؑ کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ کیا وہ بھی صفت الوہیت سے اپنے بیٹے کی طرح متصف تھیں یا نہیں تھیں؟"

کم و بیش یہی حالت آج مسلمان علماء اور عوام کی ہے۔ آج جبکہ ساری دنیا نے انسانیت کے سامنے یہ مسئلہ درپیش ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی پہنائیوں کو کیونکر دو کا جائے اور حدود و قیود اور اقتدار کی چیرہ دستیوں سے تہذیب و ترقی کے اعلیٰ ورثہ کو کیونکر محفوظ رکھا جائے۔ ہمارے ہاں کے عوام اور علماء نہایت سنجیدگی سے علم غیب اور بشریت پر بحثیں کر رہے ہیں۔ آج جبکہ تمام پرانی بنیادی قدریں تیزی سے بدل رہی ہیں اور اخلاق و عقائد کی دنیا زیر و بالا ہو رہی ہے ہمارے علماء اور عوام نہایت نیک نیتی سے اس بحث و پیکار میں مصروف ہیں کہ یا رسول اللہ کہنا جائز ہے یا نہیں۔ اسی طرح آج جب کہ انسانی عظمت نے ستاروں پر کمندیں پھینکی ہیں۔ اور چاند تک رسائی حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ ہمارے عوام اور علماء ہنوز اس سوال کے جواب سے عہدہ برآ نہیں ہو پائے کہ اسلام کی حدود کیا ہیں؟ اور کون فرقہ دائرۂ اسلام میں داخل ہے اور کون داخل نہیں ہے ہمارے علماء کو کون بتائے کہ یہ دور بحث و مناظرہ کا دور نہیں ہے اور انکی فضیلت علمی کا یہ مصرف ہرگز حقیقی اور لائق فخر نہیں ہے کہ وہ اس طرح کے بے کار جھگڑوں میں اپنی عزیز صلاحیتوں کو ضائع کریں اور عوام میں اختلاف و مخاصمت کے بیج بوئیں۔ آج بہت سے اہم کام ہیں جو ان کی مخصوص توجہ کے متقاضی ہیں۔ مثلاً ان کے کرنے کے موٹے موٹے کام یہ ہیں کہ یہ اپنے اسلاف کے تہذیبی و علمی کارناموں کو بنا سنوار کر لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ اور ان کو آگے بڑھائیں۔ موجودہ علوم و فنون کی روشنی میں اسلامی تصورات کا جائزہ لیں اور ان کی محکمی استواری کے جملہ پہلوؤں کو اجاگر کر کے اٹھائیں۔ تعمیر ملک و ملت کے تقاضوں سے واقفیت حاصل کریں۔ اور اپنے اثر و نفوذ سے ان کو تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کریں جہالت کے خلاف علم جہاد بلند کریں۔ اور چند ہی برسوں میں ملک کو تعلیم یافتہ لوگوں کی صف میں لا کھڑا کریں۔ رسم و رواج کی اصلاح کے درپے ہوں۔ اور ان تمام اجتماعی برائیوں کی بیخ کنی کریں کہ جن سے ہمارا معاشرہ بُری طرح پریشان ہے۔ غرض کتنے اہم اور اونچے کام ہیں۔ جن میں ان کے تعاون اور رہنمائی کی ضرورت ہے آج قوم کو پیشہ ور واعظوں اور خطیبوں کی احتیاج نہیں۔ اس کو ایسے باخبر اور مخلص کام کرنے والے درکار ہیں۔ جو اسکے مستقبل کو شاندار صورت میں ڈھال سکیں

محمد حنیف ندوی

بشکریہ "ثقافت"

امریکہ اور کمیونسٹ چین نے بھی شام کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا

شام میں سیاسی جماعتیں بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر۔ امریکی وزارتِ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے شام کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اس سے پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ کمیونسٹ چین نے بھی نئی حکومتِ شام کو تسلیم کر لیا ہے اور رومانیہ نے اسے تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

روس اور کئی دوسرے ملک پہلے ہی شامی حکومت کو تسلیم کر چکے ہیں۔

شامی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل عبدالکریم نے اعلان کیا ہے کہ شامی انقلاب میں سیاسی جماعتوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ شامی صوبوں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈر انچیف نے کہا "جماعتی سیاست کی تباہ کاریوں نے جو صورت حال پیدا کی تھی اس کی اصلاح اور حقیقی سوشلزم لانے کے لئے انقلاب برپا کیا گیا ہے"۔ اسی اجتماع میں وزیر اعظم مامون کزبری نے تقریر کرتے ہوئے کہا "ہم نے یہ حلف لیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو آپ کے اعتماد کے اہل ثابت کریں گے خواہ اس مقصد کے لئے ہمیں ہتھیار ہی کیوں نہ استعمال کرنے پڑیں"۔

"کشمیری عوام کو طاقت کے بل پر آزادی سے محروم نہیں رکھا جا سکتا"

پنڈت نہرو کے بیان پر دفتر خارجہ کے ترجمان کا تبصرہ

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کشمیر کا سوال ایک زندہ اور اہم مسئلہ ہے قوت کے ذریعہ کشمیری عوام کو آزادی سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔

یاد رہے کہ پنڈت نہرو نے ۸ اکتوبر کو مدراس میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ وقت کے ساتھ ساتھ خود بخود حل ہو جائے گا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بھارت کے وزیر اعظم نے جو منتم کا بیان دیا ہے ایسے بیانات ان بین الاقوامی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کے مترادف ہیں جنہیں بھارت قبول کر چکا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کی حکومت اور عوام کشمیری عوام کو حق خود اختیاری دلانے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ اس سلسلہ میں اپنی کوشش جاری رکھیں گے۔

بس کے حادثہ میں چار مسافر ہلاک اور ۳۵ مجروح

لائلپور ۱۱ اکتوبر۔ یہاں سے چھبیس میل دور لائلپور جڑانوالہ لاہور روڈ پر کل بعد دوپہر ٹریفک کے ایک حادثہ میں چار افراد ہلاک*

* اور تقریباً پینتیس مجروح ہو گئے مجروحین میں سے ۲۲ چھ کو شدید زخم آئے ہیں تین زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال لائلپور اور باقی کو سول ہسپتال*

* جڑانوالہ میں داخل کرایا گیا ہے۔

بارہ بجے دوپہر لائلپور کو اپریٹو ٹرانسپورٹ کمپنی کی ایک بس لائلپور سے براستہ جڑانوالہ لاہور کے لئے روانہ ہوئی۔ جب یہ بس جڑانوالہ سے چار میل آگے پہنچی تو سڑک پر ایک سائیکل سوار چلا جا رہا تھا بس کے ڈرائیور نے سائیکل سوار کو بچانے کی کوشش میں بس سڑک سے نیچے اتار لی۔ ڈرائیور کے بس پر کنٹرول نہ کر سکنے کی وجہ سے بس سڑک سے ایک طرف کو الٹ گئی۔

چنیوٹ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم

مورخہ ۱۲/۱۰/۶۱ بروز جمعرات بوقت ۲ بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ چنیوٹ محلہ راجن پورہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم ہو رہا ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۴ ستمبر ۱۹۶۱ء بروز اتوار مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب (برادر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب) کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود محترم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کا پوتا اور محترم ڈاکٹر میاں عبدالحمید صاحب چیف میڈیکل آفیسر ایسٹ پاکستان ریلوے کا نواسہ ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو عمر دراز اور دینی و دنیوی نعمتوں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ اس ولادت باسعادت پر وکالت مال تحریک جدید ہر دو معزز خاندانوں کو مبارکباد عرض کرتی ہے۔

مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب نے دس روپے مستحقین کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے بھی عنایت فرمائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(شبیر احمد وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواستِ دعا

برادرم مستری محمد الدین صاحب درویش نے قادیان سے اطلاع دی ہے کہ ان کے چھوٹے لڑکے وحید الدین کا بٹالہ ہسپتال میں بندش پیشاب کا کامیاب اپریشن ہو گیا ہے بچے کو کمزوری بہت ہو گئی ہے جس کی وجہ سے والدین بہت متفکر ہیں۔ درویشان قادیان بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل صحت عطا فرمائے اور والدین کی پریشانی دور فرمائے۔ آمین +

(لئیق احمد تبسم کارکن دفتر امور خارجہ ربوہ)